احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 27/اگست 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 27/اگست 2008ء 24 شعبان 1429 ہجری 27 ظہور 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 196

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسرے پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خداتعالیٰ سے ہے۔

بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں۔ ان باتوں سے پرہیز کرو۔ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی۔ ہمسایوں سے نیک سلوک کرو۔ اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے۔

(ملفوظات جلدسوم ص 573)

عام طور پر یہ ایک مرض لوگوں میں دیکھی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرد یا عورت کی نسبت یہ بیان کرے کہ وہ بدکار ہے یا اس کا دوسرے سے تعلق بدکاری کا ہے تو چونکہ نفس ایسے معلومات کی وسعت سے لذت پاتا ہے۔ اس لئے اس راوی کے بیان پر بلاتحقیق یہ خیال کر لیا جاتا ہے کہ یہ واقعہ بالکل سچا ہے اور اسے شہرت دینے میں سعی کی جاتی ہے۔ اور اس طرح سے نیک مرد اور نیک عورتوں کی نسبت ناپاک خیال لوگوں کے دلوں میں متمکن ہو جاتے ہیں اور جن کی شہرت ہوتی ہے ان کے دلوں پر اس سے کیا صدمہ گزرتا ہے اس کو ہر ایک محسوس نہیں کر سکتا۔ اسی لئے خداتعالیٰ نے ایسی شہرت دینے والوں کے لئے اسی درے سزا مقرر فرمائی ہے۔

اس مضمون کے متعلق حضرت اقدس نے فرمایا کہ

خداتعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں شہرت دینے والوں کے لئے بشرطیکہ وہ اسے ثابت نہ کر سکیں اسی درے سزا رکھی ہے اس لئے کہ جو شہرت دیتا ہے اسے اس مقدمہ میں مدعی گردانا گیا ہے اور اسی سے چار گواہ طلب کئے گئے ہیں کہ اگر وہ سچا ہے تو اپنے علاوہ چار گواہ رویت کے لاوے۔ یہ غلطی ہے کہ ایسے شخص کو بھی گواہوں میں شمار کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 418)

بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خداتعالیٰ کا نام ستار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت وآبرو پر حملہ نہ کرے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 572)

حسد کا نقصان

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

ان الحسد یطفی نور الحسنات

یقیناً حسد نیکیوں کے نور کو بجھا دیتا ہے۔

(سنن ابی داؤد - کتاب الادب باب الحسد حدیث نمبر 4257)

نمایاں اعزاز

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم محمد عادل افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب صدر جماعت احمدیہ 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے امسال میٹرک کے امتحان میں صوبہ بھر میں 817/850 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس سلسلے میں ایک تقریب میں عزیزم کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے مبلغ 2 لاکھ روپے بطور انعام ملے اسی طرح فیصل آباد بورڈ کی طرف سے گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے ہیں۔

عزیزم محمد عادل افضل، مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم سابق اسیر راہ مولا کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو عزیز اور جماعت کے لئے بہت بابرکت فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

محترمہ فرخندہ محمود صاحبہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع لاہور اور مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب حلقہ کینال پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے چھوٹے بیٹے عزیزم سالک محمود نے اس سال ایچی سن کالج لاہور سے کیمبرج یونیورسٹی کا 'O' لیول کا امتحان دیا تھا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انہوں نے '7 As' اور '2 Bs' حاصل کئے۔ اور کالج Academic بلیزرز کے حقدار ٹھہرے۔ جو انہیں مارچ 2009ء میں کالج کے Founder's day پہ دیا جائے گا۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر4

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے قرطاس ابیض کے متعلق خطبات کا سلسلہ کب شروع فرمایا اور یہ خطبات کتابی صورت میں کس نام سے شائع ہوئے۔

جواب: 20 جولائی 1984ء سے یہ سلسلہ 17 مئی 1985ء تک جاری رہا۔ بعد ازاں یہ خطبات کتابی صورت میں ''زھق الباطل'' کے نام سے شائع ہوئے۔

سوال: ربوہ میں سوئمنگ پول کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا اور اس کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: 31 جولائی 1984ء کو حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے۔ افتتاح 10 دسمبر 1988ء کو ہوا۔

سوال: حضور نے حفظ قرآن کریم کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 11 نومبر 1984ء کو۔

سوال: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور عالمی عدالت انصاف کے پہلے احمدی صدر کا نام بتائیں اور ان کی وفات کب ہوئی۔

جواب: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ یکم ستمبر 1985ء کو وفات پائی۔

سوال: حضور نے ہالینڈ میں نئے احمدی مرکز بیت النور کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 13 ستمبر 1985ء کو۔

سوال: حضور نے تحریک جدید کے دفتر چہارم کا اجراء کب فرمایا۔

جواب: 25 اکتوبر 1985ء کو۔

سوال: حضور نے قیام نماز اور اس کی حکمتوں کے متعلق خطبات کا سلسلہ کب شروع کیا۔

جواب: 8 نومبر 1985ء کو۔

سوال: حضور نے وقف جدید کی تحریک ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 27 دسمبر 1985ء کو۔

سوال: جماعت نے سال 1986ء کو حضرت مسیح موعود کی کس پیشگوئی کے پورے ہونے کے طور پر منایا۔

جواب: ''پیشگوئی مصلح موعود''۔

سوال: حضور نے ''سیدنا بلال فنڈ'' کی تحریک کب جاری فرمائی۔

جواب: 14 مارچ 1986ء کو۔

سوال: 29/اپریل 1986ء کو کس بین الاقوامی ادارہ نے احمدیوں کے خلاف آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا۔

جواب: اقوام متحدہ (U.N.O.) نے۔

سوال: پہلی احمدی شہید خاتون کا نام بتائیں اور انہیں کب اور کہاں شہید کیا گیا۔

جواب: محترمہ رخسانہ صاحبہ۔ ان کو 9 جون 1986ء کو مردان میں شہید کیا گیا۔

سوال: حضور نے سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کے دوبارہ جاری کرنے کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 8/اگست 1986ء کو۔

سوال: حضور نے بھارت میں تحریک شدھی کے خلاف جہاد کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 22/اگست 1986ء کو۔

سوال: حضور نے درس القرآن انگریزی کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: 2 جنوری 1987ء کو۔

سوال: حضور نے یہ تحریک کب فرمائی کہ ''صد سالہ جوبلی پر ہر ملک میں ایک عمارت بنائی جائے''۔

جواب: 6 فروری 1987ء کے خطبہ جمعہ میں۔

سوال: تحریک وقف نو کا اجرا کب فرمایا۔

جواب: 3/اپریل 1987ء کو۔

سوال: حضور نے یکم اگست 1987ء کو کس ملک کے بادشاہوں کو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تبرک عطا فرمایا۔

جواب: نائیجیریا کے دو بادشاہوں کو۔

سوال: حضور نے ''نصرت جہاں تنظیم نو'' کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 22 جنوری 1988ء کے خطبہ جمعہ میں۔

مشعل راہ

پیار، محبت، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3/اکتوبر 2003ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن کا افتتاح فرماتے ہوئے خطبہ جمعہ میں کہ بیت الذکر کی تعمیر کا اصل مقصد بیان فرمایا

اللہ تعالیٰ ان سب کو اس ثواب کا وارث ٹھہرائے لیکن یہ یاد رکھیں کہ صرف ....بنا کر کام ختم نہیں ہو گیا بلکہ یہ بات ہر احمدی کو ہر وقت اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اس زمانے کے امام کو پہچان کر، اس کی بیعت میں شامل ہو کر، ہم ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو گئے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم ماننے اور اسے پورا کرنے کی وجہ سے پہلوں سے ملانے کی خوشخبری دی ہے۔ لیکن یہ نہ سمجھیں کہ یہ خوشخبری ہمیں مل گئی ہے، آنے والے مسیح (موعود) کو ہم نے مان لیا اور کام ختم اس لئے ہم ان تمام انعامات کے وارث ٹھہر جائیں گے۔ نہیں۔ بلکہ ہمیں مستقل کوشش کے ساتھ، جدوجہد کرتے ہوئے ان ....کو آباد بھی کرنا ہوگا اور یہاں سے پیار و محبت، رواداری اور بھائی چارے کے پیغام بھی دنیا کو دینے ہوں گے۔ مسلسل دعاؤں سے اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی اور اپنی نسلوں کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں اس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے انصاف کا حکم دیا ہے کہ جو شخص انصاف پر قائم ہوگا، حقوق العباد قائم کرنے والا ہوگا، جس کا ماحول اس سے کسی قسم کی تکلیف اٹھانے والا نہیں بلکہ اس سے فیض پانے والا ہوگا۔ اپنے گھر میں، اپنے بیوی بچوں کے ساتھ، پیار اور محبت کا سلوک کرنے والا ہوگا۔ نیکی کی تلقین کرنے والا اور بدی سے روکنے والا ہوگا، اور کسی کی دشمنی بھی اسے عدل سے پرے ہٹانے والی نہیں ہوگی تو ایسا شخص جو انصاف اور حقوق العباد کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہے جب اپنی تمام تر توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے گا، دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو پکارے گا.......... میں داخل ہوتے ہی اس کا دل اللہ تعالیٰ کی خشیت سے پگھل رہا ہوگا، عبادت کا شوق ہوگا، ایک نماز کے لئے .... میں جانے کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں ہوگا تو ایسے حقوق اللہ ادا کرنے والے سے یقیناً حقوق العباد بھی ادا ہوں گے۔ تو ایسے لوگوں کو حقوق اللہ یہ توجہ دلا رہے ہوں گے کہ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کرو۔ اور حقوق العباد کو ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی طرف توجہ ہو رہی ہوتی ہے۔ اور جب اس میں خالص ہو جاؤ گے تو مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور ایک نومولود بچے کی طرح معصوم حالت میں پہنچو گے۔ جس کی ایک یہ بھی تشریح کی جاتی ہے کہ جس طرح ماں کے پیٹ میں بچہ مختلف حالتوں سے گزرتا ہوا ایک صحت مند بچے کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر کسی حالت میں بھی صحیح Development نہ ہو تو ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور بعض دفعہ ڈاکٹر خود ہی ضائع کر دیتے ہیں۔ تو اسی طرح مرنے کے بعد روح بھی مختلف مدارج سے گزرے گی اس لئے خبردار ہو کہ مرنے کے بعد تمہاری روح، اللہ کے حضور ایسی حالت میں حاضر نہ ہو کہ شکل بالکل بگڑی ہوئی ہو۔ اس لئے ہمیشہ اللہ کا فضل اور اس کا رحم مانگتے رہو اور خالصتاً اسی کے ہو جاؤ..........

حضرت مسیح موعود نے فرمایا :

اب یہ زمانہ ہے کہ اس میں ریاکاری، عجب، خود بینی، تکبر، نخوت، رعونت وغیرہ صفات رذیلہ تو ترقی کر گئے ہیں اور .... وغیرہ جو صفات حسنہ تھے وہ آسمان پر اٹھ گئے۔ توکل تدبیر وغیرہ سب کالعدم ہیں۔ اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخم ریزی ہو۔

پھر اسی آیت میں ایک تیسری بات ہمیں تنبیہ بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ اب خدا کا ارادہ ہے کہ نئے سرے سے ان قوتوں کو زندہ کرے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس ارادے میں شامل ہوئے اور اس امام کو مانا۔ لیکن اگر ہمارے عمل وہ نہ رہے جو خدا اور اس کا رسول ہم سے توقع کرتے ہیں تو پھر خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ کوئی اور قوم آ جائے گی، اور لوگ آ جائیں گے۔ مقصد تو انشاء اللہ پورا ہوگا لیکن ہم کہیں پیچھے نہ رہ جائیں۔

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

عہد وسطیٰ کے ماہرین امراض چشم

عالم اسلام میں آٹھویں صدی سے لے کر بارہویں صدی تک سائنسی علوم کو بہت فروغ ملا۔ نہ صرف اس عرصہ میں مختلف علوم وفنون پر جامع کتابیں لکھی گئیں بلکہ حیران کن ایجادات اور اختراعات بھی کی گئیں۔ علوم کی جس شاخ میں مسلمانوں نے سب سے زیادہ کام کیا وہ طب کا فن تھا۔ دیوقامت طبیب جیسے الرازی، ابن سینا، ابن زہر، ابوالقاسم زہراوی، ابن رشد، ابن نفیس اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ فن ان کی توجہ کا خاص مرکز رہا۔ الرازی اور ابن سینا کی کتابیں یورپ میں پانچ سو سال تک پڑھائی جاتی رہیں۔ پیرس یونیورسٹی کے ڈیپارٹمنٹ آف میڈیسن کے ایک وسیع ہال کی دیوار پر الرازی اور ابن سینا کی تصاویر ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ابھی تک آویزاں ہیں۔ طب میں چونکہ مزید شاخیں نہیں تھیں۔

امراض چشم کی فیلڈ میں مسلمان ماہرین نے نہ صرف مبسوط کتابیں لکھیں بلکہ عوارض چشم کو دریافت کرکے ان کے علاج کے طریق بھی پیش کئے۔ یہ مسلمان ماہرین طب ہی تھے جنہوں نے سب سے پہلے آنکھ کی اناٹومی کی ڈایاگرام اپنی کتابوں میں دی تھیں۔

مصر میں لوگ اکثر آشوب چشم میں مبتلا رہتے تھے۔ اس صورتحال کے پیش نظر وہاں امراض العین پر بطور خاص تحقیق کی گئی، خاص طور پر مصر کے فاطمی خلیفہ الحکم بامراللہ (985ء-1021ء) کے دور خلافت میں ریسرچ کا بہت کام کیا گیا۔ اسی طرح مشرق وسطیٰ کے دوسرے ممالک میں رہنے والے باشندے آنکھ کے امراض سے دوچار رہتے تھے۔ ان ممالک کی آب وہوا (ریت، غذا وغیرہ) کے پیش نظر یہ بیماریاں بینائی کھوجانے پر منتج ہوتی تھیں۔ چنانچہ مسلمان اطباء نے نویں اور دسویں صدی میں امراض العین کے علاج کے لئے کافی وشافی علاج نکالے۔ آنکھ کی سرجری اور موتیا بند (کیٹاریکٹ) کے آپریشن قاہرہ، بغداد اور دمشق میں عام تھے۔ آنکھ میں پانی اتر آنے یعنی موتیا بند کا پہلا آپریشن شاید مصر میں 1256ء میں کیا گیا تھا۔ مسلمان اطباء نے 800ء تا 1300ء کے عرصہ میں ساٹھ آئی سرجن اور ماہرین امراض چشم (آئی سپیشلسٹ) پیدا کئے جبکہ یورپ میں ایک کا بھی حوالہ نہیں ملتا۔ ڈھائی سو سال کے عرصہ میں مسلمان ماہرین نے امراض چشم پر اٹھارہ کتابیں لکھیں جبکہ قدیم یونانی حکماء نے ایک ہزار سال میں اس موضوع پر صرف پانچ کتابیں لکھی تھیں۔ اسی طرح مسلمان حکماء نے اس موضوع پر کل 30 کتابیں لکھیں جن میں سے چودہ ابھی تک خوش قسمتی سے دستیاب ہیں۔ بغداد، قاہرہ، قرطبہ اور دمشق میں آنکھوں کے خاص ہسپتال تھے۔

امراض چشم کی فیلڈ میں جن نامور اطباء نے موشگافیاں کیں ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: علی العباس مجوسی، حنین ابن اسحٰق، علی ابن عیسیٰ، الرازی، ابن سینا اور ابن رشد۔ ان ماہرین امراض العین کا طوطی پانچ سو سال تک بولتا رہا۔ امراض العین میں جن اطباء نے اہم اور چونکا دینے والی دریافتیں کیں ان کا احوال اور ان کی دریافتوں کی تفصیل یہاں پیش کی جاتی ہے۔

حنین ابن اسحٰق

آنکھ کی مکمل اناٹومی کی تشریح اور اس کا سب سے پہلا ڈایاگرام حنین ابن اسحٰق نے (877ء) میں اپنی کتاب ''عشر مقالات فی العین'' یعنی آنکھ پر دس مقالہ جات، میں پیش کی تھی۔ یورپ کے حکماء نے اپنی کتابوں میں حنین ہی کی تصاویر پیش کی تھیں۔ حنین نے اپنے مقالہ جات میں چیزوں کو دیکھنے کی جو تھیوری پیش کی اس کے مطابق اشیاء کے دیکھنے میں آنکھ کا عدسہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ دیکھنے کی قوت تو دماغ سے آتی ہے (مراد آپٹک نروہے) مگر اشیاء سے ٹکرا کر آنے والی کرنیں آنکھ کے لینز میں جذب ہوجاتی ہیں۔

محمد ابن زکریا الرازی

محمد ابن زکریا الرازی (865ء تا 923ء لاطینی نام Rhazes) کا لقب جالینوس العرب تھا۔ رازی اگر ہمارے دور میں پیدا ہوتا تو لازماً اس کو میڈیسن میں نوبیل پرائز دیا جاتا۔ جب آپ عہد وسطیٰ کی میڈیسن پر کوئی کتاب جرمن، فرنچ یا انگلش میں پڑھیں اور اس میں کسی طبیب کا نام Rhazes لکھا ہوا دیکھیں تو اس سے مراد زکریا الرازی ہی ہے۔ یورپ کی کتابوں میں مسلمان اطباء کے عربی نام نہیں دیئے جاتے تھے بلکہ ان کے اسماء کو بگاڑ کر لاطینی میں لکھا جاتا تھا۔

الرازی پہلا آپٹومیٹرسٹ (آنکھوں کی حفاظت کرنے والا ڈاکٹر) تھا جس نے بصالت فکر اور تحقیقی انہماک کے بعد نتیجہ اخذ کیا کہ آنکھ کی پتلی روشنی ملنے پر ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ اس نے آنکھوں پر اپنے مقالہ (On the Nature of Vision) میں لکھا کہ آنکھ سے شعاعیں خارج نہیں ہوتیں جیسا کہ یونانی حکماء خیال کرتے تھے۔ امراض چشم پر اس کی مبسوط کتاب کا ترجمہ جرمن زبان میں 1900ء میں منظر عام پر آیا تھا۔

میڈیسن پر اپنے ماسٹر پیس ''کتاب الحاوی'' کی دوسری جلد میں الرازی نے ایک مکمل باب امراض چشم پر لکھا تھا۔ اس نایاب کتاب میں وہ عرش کے تارے توڑ کے لایا جیسے اس نے کتاب میں گلاؤ کوما (آنکھ کی بیماری جس میں آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے) کے مرض کی تفصیل بیان کی۔ اس نے سیکنڈری گلاؤ کوما کا بھی ذکر کیا۔ زیادہ نمک کھانے یا ضرورت سے زیادہ ہم بستری کرنے سے نظر کمزور ہونے کا ذکر کیا۔ اس نے یہ انقلاب آفریں نقطہ بھی بیان کیا کہ آنکھیں بذات خود روشنی کا منبع نہیں ہیں یعنی روشنی آنکھوں سے خارج ہوکر کسی شے پر نہیں گرتی جس سے وہ ہمیں نظر آنے لگتیں، یہ نظریہ یونانی حکماء کے نظریات کے بالکل برعکس تھا۔ یہ انکشاف اس کی غیر مقلدانہ فکر کی بھی عمدہ دلیل ہے۔

کتاب الحاوی کے علاوہ اس نے تین اور رسالے امراض العین پر قلم بند کئے تھے۔ کیفیت الابصار، کتاب فی ہیئۃ العین، مقالہ فی علاج العین بالحدید۔

علی ابن عباس

اسلام کے نامور فزیشن علی ابن عباس اہوازی (مجوسی 930ء تا 994ء) نے آنکھوں کے امراض پر اپنی تحقیقات سب سے پہلی اپنی تصنیف ''کامل الصناعۃ الطبیہ'' میں پیش کی تھیں۔ اس کتاب کا دوسرا نام کتاب الملکی بھی تھا جس کا لاطینی میں ترجمہ گیارہویں صدی میں کیا گیا تھا۔ کامل الصناعہ میں ذاتی مشاہدات کثیر تعداد میں دیئے گئے تھے اور Capillary System کا تصور بھی پیش کیا گیا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ اس نے ٹیرجیم (Pterygium) کے آپریشن کا بھی ذکر کیا تھا۔

علی ابن عیسیٰ

علی ابن عیسیٰ الکحل (1010ء Jesu Hali) بغداد کا طبیب حاذق اور آئی سپیشلسٹ تھا۔ اس نے آنکھ کے امراض پر زبردست تحقیقات کیں اور اپنے مشاہدات و تجربات ضخیم اور معیاری کتاب ''تذکرۃ الکحالین'' میں جمع کردیئے جو عربی میں اس موضوع پر سب سے پرانی، مفصل اور جامع کتاب ہے۔ یورپ میں آنکھوں کا یہ انسائیکلو پیڈیا طب کے درسی نصاب میں شامل تھا اور اس کو مقدس کتاب (بائبل) کا درجہ حاصل تھا۔ حنین ابن اسحٰق کی کتاب اس فن میں اول درجے کی تھی اور تذکرہ دوسرے نمبر پر تھی۔ اس کی تین جلدیں ہیں۔ (1) پہلا حصہ آنکھ کی اناٹومی وفزیالوجی پر ہے جس میں اس ماہر سرجن نے آنکھ کی بناوٹ، پتلی، حصے، روشنی پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ (2) دوسرا حصہ ان امراض چشم پر جو باہر سے نظر آتے ہیں۔ اس نے آنکھ کی جملہ بیماریوں کا بتایا، ان کے اسباب اور علامات تفصیل سے لکھے۔ (3) تیسرا حصہ آنکھ کے پوشیدہ عوارض پر جن سے آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے لیکن باہر سے دیکھنے میں کچھ پتا نہیں چلتا۔ اس کے علاوہ یہ جلد، پرہیزی کھانے نیز امراض چشم کے نقطہ نظر سے جنرل میڈیسن پر ہے۔ آنکھ کے مریضوں کے لئے جو غذائیں مفید ہیں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن غذاؤں سے نقصان ہوتا ہے یا تکلیف کا اندیشہ ہے ان کی تفصیل بھی دی ہے۔ اس نے دواؤں کے ذریعہ علاج کو ترجیح دی، آنکھ کی سرجری کرنا اس کے طریق علاج میں شامل نہیں تھا۔

اس کو آنکھ کی تین خاص بیماریوں یعنی اعصاب بصری، پردہ چشم اور Choroidal Disease کا علم تھا۔ اس نے آنکھ کے مشاہدے کے لئے پہلے سے بہتر طریقہ بتلایا۔ اس نے کہا کہ جسم کے دوسرے اعضاء کی بیماریوں کا اثر آنکھ پر ہوسکتا ہے۔ اس نے کہا کہ جانوروں کے طفیلی جراثیم سے آنکھ میں بیماری پیدا ہوسکتی ہے۔ اس نے لکھا کہ ذیابیطس اور گردوں کی بیماری سے آنکھیں متاثر ہوتی ہیں۔ اس انسائیکلو پیڈیا میں آنکھ کی 130 بیماریوں کا بیان ہے نیز 143 مفرد دواؤں اور جڑی بوٹیوں کے نام، ان کے خواص، اثرات، فوائد بیان کئے گئے ہیں جو آنکھوں کے لئے مفید ہیں۔ اس زبردست معالج کی اس فن میں قابل ذکر کتاب کا لاطینی ترجمہ 1499ء میں وینس سے شائع ہوا، 1903ء میں اس کو فرنچ اور 1904ء میں لیپ زگ میں اس کو جرمن زبان کے قالب میں ڈھال دیا گیا۔ انگلش، فرنچ اور عبرانی میں بھی تراجم ہوچکے ہیں۔

بوعلی سینا

پرنس آف فزیشن حکیم بوعلی سینا (980ء تا 1037ء Avecenna) نے آنکھ کے ڈھیلے میں موجود چھ پٹھوں کو تفصیل سے بیان کیا۔

ابوعلی حسن ابن الہیثم

ابوعلی حسن ابن الہیثم (965ء تا 1039ء) پہلا شخص تھا جس نے بصارت کے عمل کی تفصیلی اور درست وضاحت کی اور بتایا کہ روشنی نظر آنے والے اجسام کی جانب سے دیکھنے والی آنکھ کی جانب سفر کرتی ہے۔ آنکھ سے اجسام کی جانب نہیں۔ یہ نظریہ جدید بصریات کی بنیاد ہے اور ابھی تک مستند سمجھا جاتا ہے۔ اس نے علم بصریات پر دنیا کی سب سے پہلی شاہکار تصنیف ''کتاب المناظر'' کے باب سوم میں دو چشمی بصارت پر بحث کی جبکہ باب پنجم میں آنکھ کی اناٹومی (ساخت) کے کئی ایک ڈایاگرام دیئے اور آنکھ کے مختلف حصوں کی ٹیکنیکل ٹرمینالوجی بھی ایجاد کی جیسے انگلش کے الفاظ Retina & Cataract, Cornea جو ابھی تک مستعمل ہیں۔ یورپین زبانوں میں امراض چشم کے عوارض کی اصطلاحات اس کی بنائی ہوئی ڈایاگرام سے لی گئی یا ان کا معنوی ترجمہ کردیا گیا۔ مثلاً

ثقب العنابیہ Pupil
القرنیہ Cornea
البیضیاء Albugineous Humor
الجلیدیہ Crystalline Humor
الزجاجیہ Virtuous Humor
الاعصاب البصری Optic Nerve

اسی طرح اس نے عدسہ آنکھ کے اس حصے کا نام

تجویز کیا جو درمیان میں ابھرا ہوا ہے اسے پتلی کہتے ہیں۔ یہ حصہ مسور کی دال کی شکل کا ہے۔ عربی میں مسور کی دال کو عدس کہتے ہیں۔ چنانچہ اس نے اس کو عدسہ کا نام دیا۔ اسی عدسہ کا لاطینی ترجمہ Lens کیا گیا کیونکہ لاطینی میں مسور (عدسہ) کو Lentil کہتے ہیں۔ اس سے لفظ لینز بن گیا اور اب یہ لفظ زبان زد عام ہے۔

کیمرہ کا موجد، عالی دماغ ابن الہیثم سائنسی تحقیقات سے اتنا گہرا شغف رکھتا تھا کہ اس نے 22 سال کی مدت خاموشی کے ساتھ تحقیقات اور مشاہدات میں صرف کردی۔ اس نے آنکھ کی بناوٹ، روشنی اور نور کو اپنی تحقیقات کا مرکز بنایا اور اس فیلڈ میں نئی نئی دریافتیں کیں۔ اس نے کئی ایک سائنسی مسائل پر غور وفکر کیا جیسے آنکھ کی بناوٹ، قوت، بصارت، روشنی کیا چیز ہے؟ کوئی چیز نظر کیسے آتی ہے؟ نور کی ماہیت کیا ہے؟ انسان کو ایک کے بجائے دو آنکھیں کیوں دی گئی ہیں؟ جوں جوں وہ ان مسائل پر تحقیقات کرتا رہا وہ اپنے نتیجہ فکر کو اپنی بیاض میں لکھتا رہا۔ رفتہ رفتہ یہ کتاب المناظر کی صورت میں منصۂ شہود میں آئی۔

ابن الہیثم نے بیان کیا کہ روشنی (باہر سے) آنکھ کے حساس پردہ پر جس میں بصارت کی حس ہوتی ہے یعنی پردہ چشم (Retina) پر اسی طرح گرتی ہے جس طرح ڈارک روم میں روشنی کسی سطح پر دیوار کے سوراخ سے گرتی ہے۔ یوں پردہ بصارت پر جو عکس بنتا ہے وہ اعصاب بصری کے ذریعہ دماغ تک پہنچتا ہے۔ آنکھ کے اندر پردہ چشم وہی کام کرتا ہے جو کیمرے کے اندر فلم کام کرتی ہے یعنی اس پر عکس بنتے ہیں۔

ابن الہیثم نے اس موضوع پر مختلف نوع کی تحقیقات کیں اور جیومیٹری اور علم بصریات کے قوانین کو ملا کر بہت سارے بصری مسائل (Optical Problems) کے حل پیش کئے اور عملاً ثابت کر دیا کہ جب کسی جسم یا شے پر روشنی پڑتی تو اس سے نکلنے والی شعاعیں ہماری آنکھ تک آتی ہیں اور ہم اس چیز کو دیکھ لیتے ہیں۔ اس کے برعکس عہد قدیم کے یونانی حکماء کا خیال تھا کہ ہماری آنکھ سے کرنیں خارج ہوتیں اور جس چیز پر یہ پڑتی ہیں وہ دیکھنے والی آنکھ کو نظر آجاتی ہے۔ شیشے کی عینک کو لوگ جدید دریافت خیال کرتے ہیں لیکن شیشے کے عدسوں کا استعمال ابن الہیثم نے شروع کیا تھا جو اپنی خراد پر شیشے خود بنایا کرتا تھا۔ اسی طرح علامہ ابن نفیس نے امراض العین پر کتاب ''شرح الاسباب'' میں لکھا ہے کہ وہ شخص جو چھوٹے الفاظ کمزور نظر کی وجہ سے نہ پڑھ سکتا ہو تو وہ عینک کے استعمال سے ٹھیک طور پر کتاب پڑھ سکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر کے ملک میں اس وقت عینکوں کا رواج تھا۔

ایک مغربی مصنف والش (J.J. Walsh) نے اپنی کتاب دی پریکٹس آف میڈیسن (1767ء) میں لکھا ہے کہ رات کے اندھے پن کا مرض (Night Blindness) کی شناخت سب سے پہلے یورپ کے ماہر طب بابرڈین (Haberden) نے کی تھی حالانکہ اس کا ذکر حنین ابن اسحٰق نے مقالہ العشر میں، علی ابن عیسیٰ نے تذکرۃ الکحالین میں، رازی نے الحاوی میں اور بوعلی سینا نے القانون میں صدیوں قبل کیا تھا۔ ابومنصور نوح القمری نے اپنی کتاب غنی و منی میں لکھا ہے کہ بغداد کے کثیر التصانیف عالم و حکیم یعقوب الکندی (801ء تا 870ء) نے نہ صرف اس مرض کو بیان بلکہ اس کا علاج بھی خود کیا تھا۔

مصر کے خلیفہ العزیز باللہ (955ء تا 996ء) کے دور حکمرانی میں ابوب بن ایوب ہو گزرا جس نے ''امراض العین و مدواتھا'' کتاب لکھی تھی۔ ابو منصور الحسن القمری (990ء قم، ایران) شیخ حسین عبداللہ علی ابن سینا کا قابل احترام استاد اور سامانی حکمران منصور کا شاہی طبیب تھا۔ اس کی تصنیف الغنیٰ والمنیٰ (Book of Wealth and Wishes) سلطان منصور کے نام سے معنون تھی۔ یہ تین حصوں میں تقسیم تھی اندرونی بیماریاں، خارجی بیماریاں اور بخار۔ اس کا اردو ترجمہ انڈیا میں شائع ہو چکا ہے۔ اس نے غنیٰ ومنیٰ میں کمزور نظر کی وجوہات بیان کیں یعنی:

ایسے شخص کو قبض کی شکایت رہتی ہو۔
وہ چمکدار چیز کی طرف دیکھتا رہا ہو۔
یا وہ چھوٹے حروف والی کتاب پڑھتا رہا ہو۔
وہ کھانے میں زیادہ نمک کھاتا رہا ہو۔
(Hypertensive Retinopathy)
وہ شوگر یعنی چینی زیادہ عرصہ تک کھاتا رہا ہو۔ (یہ سائنسی انکشاف بالکل درست ہے کیونکہ زمانہ حال میں اس کو Diabetic Retinopathy کہا جاتا ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بینائی یا تو کمزور یا بعض صورتوں میں رفتہ رفتہ بالکل ختم ہو جاتی ہے)۔

ابوالقاسم زہراوی

شہرۂ آفاق طبیب ابوالقسم زہراوی (1009ء قرطبہ) کو سرجری کے فن کا ابوالآباء کہا جاتا ہے۔ اس نے فن طب میں آپریشن کا طریقہ جاری کیا اور فن جراحت میں کمال پیدا کیا۔ اس نے بہت سے امراض کا علاج بجائے دواؤں کے آپریشن سے کیا۔ زہراوی سے پہلے علاج بالدواء کا طریقہ جاری تھا۔ کینسر کے علاج کا طریقہ بتلایا۔ اس نے آپریشن کے اصول اور قواعد مقرر کئے۔ سب سے نازک ترین آپریشن آنکھ کا ہوتا ہے اس نے آنکھ کے آپریشن کے اصول، طریقے اور خطرات سے آگاہ کیا۔ اس نے موتیا بند کے آپریشن کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ اس کی شاہکار کتاب ''تصریف لمن عجز من التالیف'' کا انگلش ترجمہ عربی متن کے ساتھ برطانیہ سے شائع ہو چکا ہے۔ جراحت کے موضوع پر یہ کتاب تیس ابواب میں ہے۔ اس نے یہ کتاب پچاس سال کی میڈیکل پریکٹس کے بعد قلم بند کی۔ اس میں جراحی کے دوصد اوزاروں کی ڈایا گرام دی گئی ہیں اور تیس کے قریب اوزاروں کی ڈایا گرام ایسی ہیں جو اس نے سرجری کے دوران خود استعمال کئے تھے۔

محمد ابن منصور

محمد ابن منصور زریں دست (الجرجانی) سلجوق سلطان ابوالفتح ملک شاہ (1093ء) کے دور حکومت میں افضل ترین ماہر امراض چشم تھا۔ اس نے فارسی میں امراض چشم پر زبردست کتاب ''نورالعین'' 1088ء میں مکمل کی جو اس موضوع پر انسائیکلو پیڈیا تھی۔ جرمن عالم ہرش برگ (Hirschberg) نے اس کا جرمن میں ترجمہ کیا جو لیپ زگ سے 1905ء سے شائع ہوا تھا۔

سمیع الدین

ایک اور ماہر امراض سمیع الدین نے گلاؤ کوما (Glaucoma) سے ہونے والے سر درد کو بیان کیا تھا۔ گلاؤ کوما میں آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے اور رفتہ رفتہ بینائی ختم ہو جاتی ہے۔ عمار ابن علی موصیلی عراق کا رہنے والا تھا مگر مصر نقل مکانی کر گیا تھا۔ وہ قاہرہ میں خلیفہ الحاکم (عرصہ حکومت 996ء تا 1020ء) کا شاہی طبیب تھا۔ وہ اپنے دور کا مسلمہ ماہر امراض چشم تھا جس کی کتاب ''المنتخب فی علاج العین'' میں امراض چشم اور ان کے علاج منطقی طریق سے بیان کئے گئے تھے۔ کتاب میں 48 آنکھ کے امراض پر روشنی ڈالی گئی تھی نیز بعض ایک کلینیکل کیسز اور سرجری کے آلات کا ذکر کیا گیا تھا۔ کتاب کا سرجری والا حصہ نہایت مفید اور اہم تھا جس میں موتیا بند کے چھ قسم کے آپریشن اور سافٹ موتیا بند کے لئے پچکاری (سکشن) کا طریقہ استعمال دیا گیا تھا۔ He introduced metallic needle through the sclerotic and extracted the lens by suction. یورپ میں یہ ایجاد انیسویں صدی میں ہوئی تھی۔

ابوجعفر احمد ابن محمد

ابوجعفر احمد ابن محمد الغافقی (1165ء) قرطبہ کے نزدیک قریہ غفیق کا رہنے والا فزیشن اور ماہر نباتات تھا۔ طب میں اس کی کتاب ''الادویہ المفردۃ'' بہت مشہور تھی۔ اس کتاب کے دو خلاصہ جات احمد ابن علی جمہوری اور ابوالفرج نے تیار کئے تھے۔ امراض چشم پر بھی اس نے ''نورالعین'' کتاب لکھی تھی جس میں آلات کی تصاویر جگہ جگہ دی گئی تھیں۔ مائیر ہاف (Meyerhof) نے اس مفید کتاب کا انگلش میں ترجمہ کیا تھا۔

سعد ابن منصور

سعد ابن منصور اسرائیلی ابن کمال پیدائشی یہودی تھا مگر مشرف بہ اسلام ہوا۔ منطق پر اس نے حکمت الجدیدۃ لکھی، ایک رسالہ روح کے لافانی ہونے پر، ایک رسالہ ابن سینا کی الاشارات پر، سہروری کی کتاب تلویحہ کی شرح، امراض چشم پر الکافی الکبیر، نصیرالدین طوسی کی تلخیص محصل پر نوٹس، کیمسٹری پر تذکرۃ الکیمیا، دائرہ اسلام میں آنے کے بعد اس نے ایک کتاب میں اسلام، نصرانیت، یہودیت کا موازنہ پیش کیا۔ یعنی تنقیح الابحاث فی بحث عن الملل الثلاث، اس کا جرمن میں ترجمہ برلن سے 1893ء میں شائع ہوا تھا۔

اندلس کے جلیل القدر مصنف اور شارح ارسطو، قاضی ابن رشد قرطبی (1126ء تا 1198ء (Averroes) نے طب پر اپنی تصنیف ''کلیات فی الطب'' کے ابواب 2:15 اور 3:38 میں آنکھ پر مفصل روشنی ڈالی اور بعد تحقیق یہ بات کہی کہ آنکھ میں پردہ بصارت نہ کہ عدسہ فوٹو ریسپٹر کا کام کرتا ہے۔ یہ پردہ بصارت نیٹ ورک آف بلڈ ویسلز ہوتا ہے۔
The retina and not the lens was the photo-recepter in the eye. اس موضوع پر مزید دلچسپی رکھنے والے قاری عاجز کی کتاب ''ابن رشد، جدید سوانح اور کارنامے'' لاہور 2006ء کا مطالعہ کریں یا جرنل آف دی ہسٹری آف سائنس میں چونکا دینے والا مضمون Averroes view on the retina - Journal of the History of Medicine # 24, 1969۔ یہ رسالہ کوئینز یونیورسٹی کنگسٹن کی میڈیکل لائبریری میں موجود ہے جس کا راقم مضمون نے بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے۔

خلیفہ ابن ابی المحاسن حلابی

خلیفہ ابن ابی المحاسن حلابی (1260ء) شام کا امراض چشم کا ڈاکٹر تھا جس نے امراض چشم پر تفصیلی کتاب ''الکافی فی الکحل'' (فی خلعت) 1256ء میں لکھی۔ کتاب کے شروع میں ان کتابوں کی فہرست دی جو اس سے پہلے اس موضوع پر شائع ہو چکی تھیں۔ کتاب میں 36 آلات کی ڈایا گرام دیں جو آنکھ کے ڈاکٹر کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ ہر آلے کا نام دیا اور اس کی وضاحت پیش کی۔ اس نے دماغ اور اس کے ممبرین کی ڈایا گرام دی، آنکھ اور اعصاب بصری کی تصویر دی اور بتلایا کہ دائیں آنکھ، بائیں آنکھ سے کنٹرول ہوتی اور بائیں آنکھ دائیں آنکھ سے۔ اس نے گلاؤ کوما کے بہت سارے آپریشن بیان کئے تھے۔

قاضی فتح الدین قیسی

قاضی فتح الدین قیسی (1259ء) مصر کا ماہر امراض چشم جس کا والد سلطان الکامل کا شاہی طبیب تھا۔ اس کا لقب رئیس الاطباء بدیار المصر یہ تھا۔ بشمول سلطان صلاح الدین کے وہ ایوبی حکمرانوں کا شاہی طبیب رہا۔ اس نے کتاب ''نتیجہ فکر فی علاج امراض البصر'' لکھی۔ اس کتاب کا ایک نایاب مخطوطہ جس پر 5 جمادی الاول 907ھ (16 نومبر 1501ء) کی تاریخ لکھی ہوئی ہے۔ امریکہ کی نیشنل لائبریری آف

میڈیسن (میری لینڈ) میں موجود ہے۔ کتاب کا آخری باب کمزور نظر اور آنکھ کی صفائی پر تھا۔ اس نے اپنے مصادر کا حوالہ نہیں دیا تھا۔ کتاب میں 124 آنکھ کے عوارض کا علاج دیا گیا۔ یہ کتاب 15 ابواب میں تقسیم تھی
(2) ۔Conjunctiva (1)
۔Aqueous Humor(3)۔Cornea
(6)۔Arachnoid(5)۔Uvea(4)
(8)۔Albuminoid(7)۔Lens
(10)۔Retina(9)۔Vitreous Body
Optic (11)۔Choroid & Sclerotic
Musceles of (12)۔Nerve
Canthi (14)۔Eyelids(13)۔eyeball
(15)۔and Lacrimal Glands
Weakness of Eyesight and Hygiene.

ضیاء الدین ابن بیطار

اسلامی سپین کا ضیاء الدین ابن بیطار (1270ء) قرون وسطیٰ کا سب سے مشہور فارماسسٹ اور ماہر نباتات تھا۔ اس نے نباتات کا علم ذاتی مشاہدات اور تجربات سے حاصل کیا تھا۔ 1219ء میں اس نے تحقیق کے لئے سپین، مصر دس سال)، عرب، شام، عراق کی سیاحت کی تا کہ جڑی بوٹیوں کے نمونے اکٹھے کر سکے اس کے شاگردوں میں سے ایک مشہور زمانہ شاگرد ابن ابی اصیبعہ تھا جس نے 600 مسلمان اطباء کی سوانح حیات کی ڈکشنری، عیون الانباء فی طبقات الحکماء تیار کی تھی۔ اس کی کتاب الجامع المفردات الادویہ الاغذیہ (مطبوعہ قاہرہ 1291ء) میں 1400 سے زیادہ جڑی بوٹیوں اور نباتات کو بمطابق حروف ابجد ترتیب دیا گیا تھا۔ اس نے نباتات کی معرفت، حصول، ناموں کی قسموں کے اختلاف، مقام پیدائش پر روشنی ڈالی جن کے دوسو کے قریب جڑی بوٹیاں اس سے قبل نامعلوم تھیں۔ کتاب میں 150 مسلم سکالرز واطبا کے حوالے اور بیس یونانی اطبا کے حوالے دیئے گئے ہیں اور ان کی تصنیفات میں موجود غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کا لاطینی ترجمہ 1758ء میں اٹلی سے شائع ہوا۔ عربی سے اس مستند کتاب کا اردو میں ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ ابن بیطار نے الغافقی کی امراض العین پر مکمل کتاب کو اپنی شاہکار کتاب میں ہو بہو نقل کر دیا تھا۔

نصیر الدین الطّوسی

نصیر الدین الطّوسی (1201ء تا 1274ء) نے بصریات پر دو ٹھوس رسالے لکھے۔ (1) المباحث فی انعکاس الاشاعت وانعطاف (2) تحریر المناظر۔ علاؤ الدین ابن نفیس القرشی (1289ء دمشق) شام کا عظیم المرتبت فزیشن تھا۔ اس نے بقراط، حنین ابن اسحٰق، ابن سینا کی طبی کتابوں کی شرحیں لکھیں۔ خود اس نے امراض چشم کے علاج اور غذا پر کتاب ''المختار من الاغذیہ'' لکھی۔ اس نے اپنے مشاہدے اور تحقیق کی روشنی میں یہ ثابت کیا کہ غذا کا انسان کی صحت پر کیا اثر پڑتا ہے اور کیا چیز کھانے سے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں پر اس کی کتاب ''شرح الاسباب'' بڑی اہمیت رکھتی ہے جس میں بیماریوں کے بارے میں نئی معلومات فراہم کی گئی تھیں۔ لیکن اس عالم بے بدل کی شہرت کتاب معجز القانون (معجز فی الطب) کی وجہ سے ہے جس کے کئی تراجم ہوئے اور سپر کمنٹریز لکھی گئیں۔ ''حل معجز'' کے نام سے حکیم السویدی نے شرح لکھی۔ حل معجز کا ایک بیش قیمت مخطوطہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن میری لینڈ امریکہ میں موجود ہے۔ ترکش میں اس کا ترجمہ مصلح الدین سروری (1561ء) نے کیا۔ شرح تشریح ابن سینا، القانون کے اناٹومی کے حصہ پر ہے۔ ہیرات کے مولوی محمد سلیمان کا تیار کردہ ''معجز'' کا ایڈیشن کلکتہ سے 1828ء میں شائع ہوا تھا۔ لکھنؤ سے 1871ء میں اس کی فارسی شرح ''کشف الرموز'' از احمد الدین لاہوری، لاہور 1905ء منظر عام پر آئی اور تشریحی نوٹس کے ساتھ لکھنؤ 1906ء۔

صلاح الدین ابن یوسف

صلاح الدین ابن یوسف الکحل بن حما (1296ء، حما کا آنکھوں کا ڈاکٹر) نے آشوب چشم پر اپنے فرزند کے لئے ''نور العیون و جامع الفنون'' لکھی جس میں اس نے اپنے دور حیات تک ہونے والے تمام آنکھوں کے ڈاکٹروں کی فہرست دی تھی۔ کتاب دس، مقالہ جات میں تقسیم تھی۔ (1) آنکھ کی تعریف 22، ابواب میں اس کی اناٹومی بشمول تقاطو الثالبی، آنکھ کی ڈایا گرام۔ (2) ویژن، تھیوری آف ویژن۔ (3) امراض چشم، وجوہات، علاج۔ (4) آنکھ کی صفائی، پلکوں کا فائدہ۔
Affections of (5)
Affections of (6)۔Canthi
Affections of (7)۔Conjectiva
۔of Uvea, of Catarct(8)۔Cornea
(10)۔Intangible Affections(9) آنکھ کے علاج کی سادہ ادویہ۔

قطب الدین شیرازی

قطب الدین شیرازی (1236ء تا 1311ء) نے طب کی تعلیم اپنے والد اور پھر بعد میں چچا سے حاصل کی جو شیراز کے مظفری ہسپتال میں فزیشن تھا۔ قطب الدین کو شیراز کے ہسپتال کے آنکھوں کے ڈاکٹر کی پوسٹ پر متعین کیا گیا جہاں وہ بارہ سال تک کام کرتا رہا۔ اس نے آنکھوں کے امراض و علاج پر کتاب لکھی تھی۔ (Medicine in Persia by C. Elgood, Page 66, 1934)۔ شیرازی نے جن موضوعات پر خامہ فرسائی کی وہ یہ ہیں:
،Optic ،Chiasma ،Optic Nerve
Retina۔ اس نے تھیوری آف ویژن بھی پیش کی۔ اس نے ابن الہیثم کے کیمرہ آب سکیورا (Camera Obscura) پر مزید تحقیق اور تجربات کئے اور کہا کہ تاریک کمرے میں دیوار میں چھوٹے سے سوراخ سے روشنی کے آنے پر دیوار پر جو عکس بنتا ہے وہ سوراخ کے سائز پر منحصر ہوتا ہے۔ سوراخ جتنا چھوٹا ہوگا عکس اتنا ہی صاف و شفاف بنے گا۔ اس نے فضائی علم تناظر، روشنی کے انعطاف اور رنگوں کے اثرات پر سیر حاصل بحث کی۔ اس کا سب سے بڑا کارنامہ علم المناظر (آپٹکس) میں قوس وقزح کے وقوع ہونے کی سائنسی توجیہہ بیان کرنا ہے۔ اس کے عبقری شاگرد کمال الدین فارسی نے ''تنقیح المناظر'' لکھ کر ابن الہیثم کی بعض تھیوریز کی تصحیح کی۔ کمال الدین نے جن مسائل کو زیر بحث بنایا وہ یہ ہیں:
،Optic ،Chiasma ،Optic Nerve
Retina۔ اس نے تھیوری آف ویژن میں اضافے کئے۔

ابراہیم شادہیلی

چودھویں صدی کے مصری ڈاکٹر ابراہیم شادہیلی نے کتاب العمدہ الکحلیہ فی امراض البصر یہ لکھی جس کا استعمال مصر کے میڈیکل کالجز میں درسی نصاب کے طور پر ہوتا تھا۔ کتاب پانچ حصوں میں تقسیم تھی۔ اس نے تھیوری آف ویژن میں قابل قدر اضافے کئے۔ اس نے انکشاف کیا کہ انسانی آنکھ اور دماغ کا گہرا تعلق ہے نیز یہ ہر قوم اور نسل کے لوگوں میں آنکھ کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ اس نے مصر میں ہونے والی آنکھ کی بیماریوں کا ذکر کرتے ہوئے ٹریکوما (Trachoma) کے چار مراحل بتلائے۔ اس نے قبض، ماہواری کے بند ہو جانے اور سر درد کا آنکھوں پر اثر بیان کیا۔

قاضی نفیس الدین ابن زبیر

قاضی نفیس الدین ابن زبیر (بارہویں صدی) ہندوستان کا مشہور زمانہ فزیشن اور سرجن ہونے کے علاوہ امراض چشم کا ماہر تھا۔ مصر کے ہسپتال بیمارستان میں جو فزیشن کام کرتے تھے ان کی فہرست میں اس کا نام بھی شامل تھا۔ ہندوستان کے حکمران محمد بن تغلق اور فیروز شاہ طب میں شغف رکھتے تھے۔ فیروز شاہ نے ایک کتاب طب فیروز شاہی لکھی جس میں ان امراض کا ذکر تھا جو القانون میں نہیں تھیں۔ وہ آنکھ کی سرجری اور امراض میں بھی دلچسپی رکھتا تھا۔ اس نے آنکھوں کے علاج کے لئے خاص قسم کا کاجل سانپ کی کھال اور جڑی بوٹیوں سے تیار کیا جس کا نام ''کحل فیروز شاہی'' تھا۔ آنکھوں کے امراض کے لئے کاجل ہندو پاکستان میں عام استعمال کیا جاتا ہے۔ کاجل سب سے پہلے کس نے بنایا، طبی نقطہ نظر سے اس کے کیا فوائد ہیں؟ اس موضوع پر اگر کوئی تحقیق کر سکے تو ازدیاد علم کا باعث ہوگا۔

امراض چشم پر مسلمان اطبا کے نتیجہ فکر سے صفحہ قرطاس پر جو سکہ بند کتابیں منتقل ہوئے ان کی تفصیل ہمارے دور کے پاکستان کے طبیب حاذق حکیم محمد سعید کی کتاب فارمیسی اینڈ میڈیسن تھرو دی مڈل ایجز (Pharmacy & Medicine Through the Middle Ages) میں صفحات 103-112 پر اس طرح درج ہے۔

العشر مقالات فی العین   حنین ابن اسحٰق
تذکرۃ الکحالین   علی ابن عیسیٰ
کامل الصناعۃ   علی ابن عباس مجوسی
کتاب الحاوی، کیفیہ الابصار   زکریا الرازی
کتاب فی ہیۃ العین   مقالہ فی علاج العین بالحدید   زکریا الرازی
غنی ومنیٰ   الحسن القمری
نور الدین   زریں دست
کتاب المناظر   ابو الحسن ابن الہیثم
کتاب العیون   ابو جعفر طبری
نور الدین   صلاح الدین ابن یوسف
القانون فی الطب   حکیم بوعلی سینا (پرنس آف فزیشن)
کتاب التصریف (باب امراض العین)   ابو القاسم الزہراوی
شرح الاسباب   برہان الدین ابن نفیس
نور العیون   الغافقی
کتاب نتیجہ الفکر فی علاج امراض البصر   احمد قیسی
تنقیح المناظر   کمال الدین فارسی
کتاب العمدہ الکحلیۃ فی الامراض البصریۃ   صداقہ ابن ابراہیم الشادیلی
تدقیق النظار، مقالات فی العین   ابن الوافد اندلسی

تشریح الابدان (اناٹومی) کے موضوع پر القانون فی الطب کی مختلف جلدوں میں اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ان تمام حصوں کو کسی عالم نے اکٹھا کر کے شائع کیا اور اس کے حاشیہ میں ابن النفیس کی شرح بھی درج کی ہے۔ عبد الطیف بغدادی نے مصر میں قحط کے دوران مردہ انسانوں کے جبڑے دیکھے اور ان میں ہڈیوں کی صحیح تعداد معلوم کر کے جالینوس کی تحقیق کو غلط ثابت کیا۔ چودھویں صدی میں منصور ابن الیاس شیرازی نے فارسی میں کتاب ''تشریحی بدن انسان'' لکھی۔ یہ کتاب تیمور لنگ کے پوتے کے نام سے معنون تھی جو فارس کے صوبہ کا پندرہ سال (1394ء تا 1409ء) تک حکمراں رہا تھا۔ یہ کتاب جسم کے پانچ نظام یعنی پانچ ابواب (ہڈیاں، اعصاب، پٹھے، رگیں و شریانیں۔ دل و دماغ) میں تقسیم ہے۔ اس کتاب میں بہت سارے ڈایا گرام دیئے گئے ہیں جو امریکہ کی نیشنل لائبریری آف میڈیسن کی ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

http://www.nlm.nih.gov/exhibition/islamic_medical/islamic-10.html

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 12؍اگست 2008ء قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم خالد سیف اللہ صاحب

مکرم خالد سیف اللہ صاحب ابن مکرم شیخ رحمت اللہ خان صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل 10؍اگست کو 80 سال کی عمر میں لندن میں وفات پاگئے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حافظ نور محمد صاحب آف فیض اللہ چک کے پوتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ گزشتہ سال حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

مکرم کاشف محمود احمد صاحب

مکرم کاشف محمود احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب 8؍اگست کو 31 سال کی عمر میں لندن میں وفات پاگئے۔ مرحوم بچپن میں پولیو کی وجہ سے معذور ہوگئے تھے مگر زندگی کا تمام عرصہ نہایت صبر اور ہمت سے گزارا۔ گزشتہ سال جرمنی سے یو۔کے شفٹ ہوئے۔ موصی تھے بڑے خوش اخلاق، ملنسار اور مخلص نوجوان تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑے سرگرم رہتے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ فرخندہ ملک صاحبہ

مکرمہ فرخندہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم منور ملک صاحب مورخہ 10؍اگست کو لمبی بیماری کے بعد لندن میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 71 سال تھی۔ مرحومہ نیک صالح اور جماعت کے ساتھ بہت اخلاص کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر رفیق ملک صاحب اور مکرم شفیق ملک صاحب آرکیٹیکٹ کی بھابھی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب مربی سلسلہ

مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب مربی سلسلہ 14 جولائی کو کچھ عرصہ بعارضہ ٹیومر بیمار رہنے کے بعد وفات پاگئے۔ مرحوم نے بطور مربی سلسلہ تنزانیہ میں اور کچھ عرصہ یو۔کے اور کینیڈا میں گزارا اور اس کے علاوہ پاکستان کی مختلف جماعتوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو جماعت کے مختلف اداروں میں بھی کام کرنے کا موقعہ ملا۔ مرحوم خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔

مکرم ملک محمد جہانگیر جوئیہ صاحب

مکرم ملک محمد جہانگیر جوئیہ صاحب آف خوشاب 14 جون 2008ء کو بعارضہ کینسر وفات پاگئے۔ آپ نے لمبا عرصہ خوشاب کے امیر ضلع کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ کچھ عرصہ قبل آسٹریلیا چلے گئے تھے۔ جب تک صحت رہی وہاں بھی باقاعدگی سے جماعت کی خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے اور آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

مکرمہ امۃ الرشید فاروقی صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید فاروقی صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم ظفر احمد صاحب سنوری مرحوم 22 جولائی کو کینیڈا میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ نیک، عبادت گزار، دعاگو اور خلافت سے غیر معمولی محبت رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ کوئٹہ میں اپنے حلقہ میں لمبا عرصہ تک لجنہ کی صدر رہیں۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں آپ کے ایک بیٹے مکرم شجر احمد صاحب فاروقی یہاں کے مرکزی دفاتر میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مکرم عنایت اللہ صاحب

آپ یکم جولائی کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم نے 17 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی۔ شدید مخالفت کی وجہ سے گھر سے نکالے گئے۔ آپ نے کچھ عرصہ فرقان بٹالین میں کام کیا۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود نے آپ کو تحریک جدید کی زمینوں پر سندھ بھجوا دیا۔ جہاں 42 سال خدمت کی توفیق پائی اور اس دوران مختلف تنظیمی عہدوں پر بھی فائز رہے۔ 1992ء میں ربوہ شفٹ ہونے پر محلّہ دارالعلوم شرقی نور میں تقریباً 13/12 سال بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم مکرم محب اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو اور مکرم اسد اللہ غالب صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل جامعہ احمدیہ ربوہ کے والد تھے۔

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب خان صاحب

مکرم چوہدری عبداللطیف خان صاحب آڈیٹر تحریک جدید ربوہ مورخہ 17 جون کو 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت عبدالمنان کاٹھگڑھی کے بیٹے تھے۔ لمبا عرصہ آڈیٹر تحریک جدید رہے۔ ماہنامہ تحریک جدید کے پبلشر کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ جس کی وجہ سے آپ کو سالہا سال تک مختلف مقدمات کا سامنا کرنا پڑا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی 11 سال تک مختلف خدمات بجالاتے رہے۔ کافی عرصہ اپنے حلقہ کے صدر بھی رہے۔ مرحوم بڑے خوش طبع، منکسر المزاج اور غریب پرور انسان تھے۔

مکرم احمد منان مرزا صاحب

مکرم احمد منان مرزا صاحب آف لندن مورخہ 18 جون کو لندن میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے معتمد کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ 1958ء میں انگلستان آنے کے بعد جماعت کے سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری مال کے طور فرائض سرانجام دیئے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ انگلستان کے دوران آپ نے حضور کے ڈرائیور کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو الفضل انٹرنیشنل کا مینیجر مقرر فرمایا جس پر آپ وفات تک بڑے اخلاص کے ساتھ خدمت بجالاتے رہے۔ آپ نیک طبع، ملنسار اور نہایت مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سلیم بی بی صاحبہ

مکرمہ سلیم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رمضان صاحب آف شیخوپورہ 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ 1974ء کے تکلیف دہ حالات کے بعد جماعت میں شامل ہوئیں اور بڑی جرات کے ساتھ جماعت سے وابستہ رہیں۔ لمبا عرصہ تک شیخوپورہ میں سیکرٹری خدمت خلق کی حیثیت سے خدمات بجالاتی رہیں۔ نہایت مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔

مکرم میجر ریٹائرڈ جاوید احمد منہاس صاحب

آپ 27 مئی کو بعمر 61 سال وفات پاگئے۔ مرحوم گزشتہ کئی سالوں سے جماعت اسلام آباد کے بیت پراجیکٹ پر بڑی مہارت اور اخلاص کے ساتھ خدمات بجالاتے رہے۔

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب۔ آف ربوہ مورخہ 6 نومبر 2007ء کو حرکت قلب بند ہونے سے 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1987ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد زندگی وقف کی اور دارالقضاء میں بطور قاضی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پہلے آپ کی وصیت 1/10 کی تھی مگر بعد میں اسے بڑھا کر آپ نے 1/3 کر دیا تھا۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب آپ 6 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت غلام حیدر صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ دو مربیان سلسلہ مکرم طاہر مہدی امتیاز صاحب اور مکرم حافظ محمد اقبال صاحب کی والدہ تھیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور خان صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور خان صاحب آف کینیڈا 9 مئی کو کینیڈا میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے اور بڑے نیک اور متقی انسان تھے۔ لمبا عرصہ تک بیت مسی ساگا میں ہومیو کلینک میں بلا معاوضہ خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ ان کی بڑی ہمشیرہ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کی اہلیہ تھیں۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

احسان نہ جتاؤ

وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے، ان کا اجران کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے ایسے صدقہ سے کہ کوئی آزار اس کے پیچھے آرہا ہو۔ اور اللہ بے نیاز (اور) بردبار ہے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کیا کرو۔ اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور نہ تو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ یوم آخر پر۔ پس اس کی مثال ایک ایسی چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی (کی تہ) ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار بارش برسے تو اسے چٹیل چھوڑ جائے۔ جو کچھ وہ کماتے ہیں اس میں سے کسی چیز پر وہ کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

(البقرہ: 263 تا 265)

مکرمہ سیدہ محمودہ خاتون صاحبہ

مکرمہ سیدہ محمودہ خاتون صاحبہ آف شکاگو۔ امریکہ 22 مئی کو شکاگو میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 96 سال تھی۔ مرحومہ حضرت ڈپٹی سید غلام حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ نے اللہ کے فضل سے پانچ خلافتوں کا زمانہ پایا۔ ان کا نکاح 1935ء میں حضرت مصلح موعود نے پڑھایا۔ مرحومہ کے 13 بچے تھے جن میں سے 6 بچے کم عمری میں وفات پاگئے۔ لیکن آپ نے بچوں کی وفات کے صدموں کو نہایت صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ آپ نے مختلف حیثیتوں میں بے لوث جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش 19 جون کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت سادہ، صابر و شاکر اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ خلافت سے فدائیت کا تعلق تھا۔ مرحومہ کے دو بیٹے مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا اور مکرم حمید اللہ صاحب ظفر پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا لمبے عرصہ سے افریقہ میں خدمت بجالا رہے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85704 میں بشیر احمد

ولد سلطان احمد قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 14 مرلہ رہائشی مکان واقع واہ کینٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان ودیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد وصیت نمبر 63669

مسل نمبر 85705 میں فتح نور خان

ولد راجہ محمد نواز (مرحوم) قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 300 کنال مشترکہ زرعی اراضی واقع مندووال چیان راولپنڈی (3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) (2) 10 مرلہ ذاتی پلاٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فتح نور خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد دراب خان

مسل نمبر 85706 میں عطیۃ الحبیب

بنت عبدالمنان فیاض قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الحبیب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان فیاض والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن رضوان احمد ولد عبدالمنان فیاض

مسل نمبر 85707 میں سعدیہ احمد رانا

زوجہ ڈاکٹر محمد احمد رانا قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1998ء ساکن F7/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد ناصر وصیت نمبر 47219۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز وصیت نمبر 45865

مسل نمبر 85708 میں نبیلہ کبیر

زوجہ کبیر احمد ناز قوم راجپوت بھٹی پیشہ سلائی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) نقد رقم -/60000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ کبیر۔ گواہ شد نمبر 1 سید نصیر احمد ناصر وصیت نمبر 47219۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز خاوند موصیہ

مسل نمبر 85709 میں ڈاکٹر نازش اعجاز

بنت اعجاز السمیع قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر نازش اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز السمیع والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد پیر محی الدین مطہر احمد

مسل نمبر 85710 میں فرح اعجاز

بنت اعجاز السمیع قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز السمیع والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد

مسل نمبر 85711 میں آصفہ مسعود

زوجہ مسعود احمد خالد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت خورد و نوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصف مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد راشد ولد نواب دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85712 میں آمنہ طیبہ

زوجہ ملک منور احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ طیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 منعم احمد اعوان وصیت نمبر 59540۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد رشدی وصیت نمبر 49805

مسل نمبر 85713 میں شازیہ مقبول

زوجہ مقبول احمد ورک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) 3 عدد انگوٹھیاں اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ورک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ورک ولد چوہدری عبدالواحد ورک

مسل نمبر 85714 میں میمونہ عصمت

بنت عصمت اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ عصمت۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ناصر ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق خلیل ولد چوہدری خلیل احمد ناصر

مسل نمبر 85715 میں آمنہ صدیقہ

بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر یعقوب ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد کاشف ولد بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 85716 میں ممتاز رشید

زوجہ ملک مبشر احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے (3) بینک بیلنس -/5000 روپے (4) 4 مرلہ مکان از تحفہ والدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز رشید۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان عارف

مسل نمبر 85717 میں محمد لقمان

ولد ملک نور محمد قوم ملک اعوان پیشہ عارضی ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نصیر احمد ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر 85718 میں ملک سلطان احمد خان

ولد ملک سلطان ہارون خانصاحب قوم راجپوت جوڑہ پیشہ

زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ فتح خاں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سلطان احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1
گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 85719 میں سمیرا بلوچ

بنت الٰہی بخش بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بلوچ ولد الٰہی بخش بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد رفیق آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 85720 میں جاوید احمد ججہ

ولد سعید احمد ججہ قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد ججہ ولد سعید احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 85721 میں مبشرہ شاہد

زوجہ شاہد احمد کھٹانہ قوم کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/118800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھٹانہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 85722 میں سحر رفیق

بنت میاں رفیق احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحر رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان زاہد وصیت نمبر 56457
گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 85723 میں مظفر احمد بلوچ

ولد بشیر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل جاوید عرف علی وصیت نمبر 37311۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 85724 میں عفیفہ انعم

بنت چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم / زمیندارہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/ ایکڑ دیہہ A-107 اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/57000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 85725 میں حنا گوہر

بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت ...... ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا گوہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب رازی ولد عبداللطیف شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 85726 میں شاکر احمد بلوچ

ولد نبی احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ / طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارکہ آباد فارم نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاکر احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد بلوچ ولد نبی احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 شفقت پرویز ولد احمد جمیل

مسل نمبر 85727 میں محمد رمضان بلوچ

ولد محمد ابراہیم بلوچ قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/ ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) بھینس مالیتی -/47000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد بلوچ ولد نبی احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت علی ولد محمد طفیل

مسل نمبر 85728 میں مبارک احمد

ولد غلام حیدر قوم سراء (جٹ) پیشہ کھیتی باڑی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام حیدر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بکریاں 2 عدد اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255
گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 85729 میں مقصود احمد

ولد منظور احمد قوم سراء پیشہ کھیتی باڑی عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام حیدر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد بھینسیں اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 85730 میں رشید احمد

ولد مولیٰ بخش قوم آرائیں پیشہ بیکری کا کام عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270/A گوٹھ مہر محمد بوٹا ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت بیکری کے کام کے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 85731 میں صہیب ظفر

ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مہر محمد بوٹا ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد مولیٰ بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد نگری ولد فرید احمد

مسل نمبر 85732 میں محمد عمران

ولد مقصود احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ بیکری کا کام عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مہر محمد بوٹا ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عمران ۔گواہ شد نمبر1 مظفر احمد ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر2 محمد شہزاد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 85733 میں عقیل احمد

ولد خلیل احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد صدیق وصیت نمبر 28484۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد قمر ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85734 میں ریحانہ منور

زوجہ احمد رفیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو(2) طلائی زیور 11 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے(3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ منور۔گواہ شد نمبر1 محمد صدیق وصیت نمبر 28484۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد قمر وصیت نمبر 23625

مسل نمبر 85735 میں فضل حق احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فضل حق احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔گواہ شد نمبر2 خلیل احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 85736 میں عثمان احمد

ولد نثار احمد قوم کھرل پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد ہارون شہزاد معلم سلسلہ وصیت نمبر 34672۔گواہ شد نمبر2 حماد احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 85737 میں عمارہ نثار

بنت چوہدری نثار احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمارہ نثار۔گواہ شد نمبر1 چوہدری نثار احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 85738 میں سعدیہ شبیر

بنت چوہدری شبیر احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ایک کڑا بوزن 1 تولہ۔ایک طلائی انگوٹھی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعدیہ شبیر۔گواہ شد نمبر1 عثمان احمد ولد چوہدری نثار احمد گواہ شد نمبر2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 85739 میں عطیہ شبیر

بنت چوہدری شبیر احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی کڑا 1 تولہ+انگوٹھی 1 عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ شبیر۔گواہ شد نمبر1 عثمان احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 85740 میں اسماء امتیاز

بنت امتیاز احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء امتیاز۔گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 85741 میں عبدالجبار مرڈانی بلوچ

ولد رئیس خیر محمد مرڈانی قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غازی خان مرڈانی ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالجبار۔گواہ شد نمبر1 عبدالحق ولد خیر محمد مرڈانی۔گواہ شد نمبر2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 85742 میں عرفان احمد

ولد دیدار علی قوم مسن سندھی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مسن ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر1 شمیم احمد ثاقب معلم سلسلہ ولد محمد حسین۔گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر ولد عبدالکریم

مسل نمبر 85743 میں ناصر احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو محمد خاں ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ(2) دوکان واقع دیہہ پٹار اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000+2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + اولڈ ایج بینی فٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔گواہ شد نمبر2 طارق محمود ولد طاہر محمود احمد

مسل نمبر 85744 میں محمد شیث احمد

ولد نذیر احمد چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جام خان ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شیث احمد۔گواہ شد نمبر1 اقبال احمد ولد محبوب علی۔گواہ شد نمبر2 توصیف احمد ولد انیس احمد

مسل نمبر 85745 میں توصیف احمد

ولد انیس احمد قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت ...... ساکن گوٹھ جام خان ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توصیف احمد۔گواہ شد نمبر1 اقبال احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد شیث احمد

مسل نمبر 85746 میں اقبال احمد

ولد محبوب علی قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جام خان ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اقبال احمد۔گواہ شد نمبر1 توصیف احمد ولد انیس احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد شیث احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85747 میں خالد احمد

ولد انور حسین چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ زمینداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جام خاں چانڈیو ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 85748 میں عافیہ اشفاق

بنت ملک اشفاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 ماشہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 85749 میں شاہد محمود چیمہ

ولد چوہدری اکبر علی چیمہ قوم چیمہ (جٹ) پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 97 جنوبی ڈیرہ چوہدری غلام حیدر چیمہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد علی شاہد ولد شاہد محمود چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد چیمہ ولد چوہدری محمد اشرف چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر 85750 میں عمارہ شاہد

بنت شاہد محمود چیمہ قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 97 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی شاہد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد چیمہ

مسل نمبر 85751 میں خلیل احمد چیمہ

ولد چوہدری محمد اشرف چیمہ (مرحوم) قوم جٹ چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 97 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/600000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/215000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمد چیمہ

مسل نمبر 85752 میں رافعہ ناصر

بنت ناصر احمد (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 97 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رافعہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی شاہد ولد شاہد محمود چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود چیمہ ولد اکبر علی چیمہ

مسل نمبر 85753 میں اقبال احمد طاہر

ولد مبارک احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/542000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر والد موصی وصیت نمبر 18888۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 43265

مسل نمبر 85754 میں عائشہ اقبال

زوجہ اقبال احمد طاہر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 18888۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 85755 میں عبدالقدوس

ولد عبدالقیوم بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4270 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق مربی سلسلہ وصیت نمبر 32872۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود مربی سلسلہ ولد سردار خان

مسل نمبر 85756 میں ضیاء اللہ خورشید قریشی

ولد بارق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹیوشن عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 15 مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی کا 2/5 حصہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) نقد رقم -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ خورشید قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 85757 میں سجاد احمد

ولد محمد شاکر قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060+3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشارت وصیت نمبر 40720۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 35650

مسل نمبر 85758 میں حفیظ الامین

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ الامین۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر ولد محمد احمد نعیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85759 میں اعجاز احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر ولد محمد احمد نعیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 85760 میں سردار خان

ولد طالب خان قوم بلوچ پیشہ دوکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 18 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع چاہ سردار والا سرگودھا مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200+2800 روپے ماہوار بصورت مزدوری + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار خان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد سردار خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود وصیت نمبر 51454

مسل نمبر 85761 میں ارشاد اختر

زوجہ محمود احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ (2) طلائی زیور 500-54 گرام اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد اختر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 85762 میں فوزیہ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

☆……☆……☆……☆……☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دس شرائط بیعت میں سے ایک شرط

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اپنے عطایاجات مدامداد نادار مریضاں اور ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوۂ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

غیر معمولی برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''تحریک جدید کے چندے کی غیر معمولی برکت یہ تھی کہ تحریک جدید کے آغاز کے ساتھ جماعت احمدیہ کے چندوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ کیونکہ اس سے پہلے صرف کمانے والا چندہ دیتا تھا (یعنی چندہ عام) بچوں اور عورتوں کے لئے کوئی چندہ نہ تھا اور عورتیں چونکہ مالی قربانی میں براہ راست حصہ نہیں لیتی تھیں اس لئے وہ خاوند کی مالی قربانی کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنے گھروں کے بچے ہاتھوں سے نکل گئے۔ تحریک جدید کے چندہ کے آغاز سے یہ بات ختم ہو گئی اس لئے میں تحریک جدید کے چندے کو دنیا بھر میں رائج کرنے کی ہدایت دے رہا ہوں۔

(خلاصہ خطبہ جمعہ 5 نومبر 1993ء مطبوعہ الفضل 11 نومبر 1993ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نوجوانوں کو ذکر الٰہی کی رغبت دلائی جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''نماز ایک قشر ہے اور اس کی اصل غرض یہ ہے کہ دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ذکر الٰہی کا انس پیدا ہو۔

اس لئے میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں ذکر الٰہی کا انس آج کل مغربی اثر کے ماتحت بہت کچھ کم ہوتا ہے جن میں ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے کہ جب تک وہ (بیت) میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے۔ اسی طرح .... سچے رؤیا و کشوف اور الہامات وغیرہ انہیں نہیں ہو سکیں گے جب تک وہ ذکر الٰہی کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔ خالی خولی نماز پڑھ کر چلے جانا اور باقی وقت گپوں میں ضائع کر دینا بہت بری بات ہے۔ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انوار قلب پر نازل نہیں ہوتے۔ الا ماشاء اللہ کسی پر احسان کر کے خدا تعالیٰ کوئی نور نازل کر دے تو اور بات ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 301)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نفس کا تار بھی رکھنا خدا بھی رکھنا ہے

نفس کا تار بھی رکھنا خدا بھی رکھنا ہے
دل و نظر کا بہم رابطہ بھی رکھنا ہے

شب جدائی و ہجراں طویل تر ہی سہی
تو زخم شوق کو اپنے ہرا بھی رکھنا ہے

سبوئے جان میں بھر بھر لہو کے نذرانے
قبائے جان کو ہم نے کھلا بھی رکھنا ہے

نہ ٹوٹ جائیں کہیں سلسلے تمنا کے
قدم قدم پہ جلا کے دیا بھی رکھنا ہے

کہیں وجود ہی چبھنے لگے نہ سینے میں
تو اپنی ذات کو خود سے بچا بھی رکھنا ہے

وہ بادشہ ہے گدائی میں ہم بھی کم تو نہیں
شہِ زماں کو لحاظِ گدا بھی رکھنا ہے

رہِ خیال کو منزل کہیں ملے نہ ملے
رہِ جنون میں اک آبلہ بھی رکھنا ہے

منیبؔ آ تو گئے ہو درِ خلافت پر
خیالِ ناز تو پاسِ ادا بھی رکھنا ہے

محمد مقصود احمد منیبؔ

تیل کے پہلے کنویں سے تیل نکالا گیا

27 اگست 1859ء اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس دن دنیا کے پہلے تیل کے کنویں سے تیل نکالا گیا۔

یہ کنواں ایک ریٹائرڈ ریلوے کنڈیکٹر Edwin Laurentine Drake نے پنسلوانیا (امریکہ) میں Titusville کے مقام پر کھدوایا۔ ڈریک ایک اور صنعت کار George H. Bisell کے ساتھ Contractor کے طور پر کام کر رہا تھا۔ 21 اگست 1859ء کو اس کنویں کی کھدائی کا آغاز ہوا اور 27 اگست 1859ء کو ساڑھے انہتر فٹ کی گہرائی پر تیل برآمد ہو گیا اور یوں دنیا کے پہلے تیل کے کنویں سے تقریباً 8 گیلن روزانہ کی اوسط سے تیل نکالا جانے لگا۔ ایک سال کے عرصہ میں اس علاقے میں 70 کنویں کھودے جا چکے تھے۔ جن سے 5 لاکھ بیرل تیل نکالا گیا۔ پانچ برس بعد امریکہ میں 540 تیل کمپنیاں قائم ہو چکی تھیں۔ جن میں ڈریک کی کمپنی Saneca Oil Co. سرفہرست تھی۔

اگرچہ یہ واقعہ دنیا بھر میں ماڈرن آئل انڈسٹری کی بنیاد سمجھا جا رہا ہے۔ تاہم اس سے پہلے بھی زمین سے تیل نکالے جانے کی کوشش کی جا چکی تھی۔ 1841ء میں G.C. Hanaus اوہیو کے مقام پر نمک کی کان کے لئے کھدائی کرتے ہوئے ایک مقام سے تیل نکل آیا۔ 1857ء میں تیل کی تلاش میں Wietz, Hanover کے مقام پر 5 کنویں کھدوائے۔ اسی سال رومانیہ میں بھی دو کنویں کھودے گئے۔ تاہم ایڈون ایل ڈریک کا تجربہ کامیاب تجربہ تھا۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد صاحب جج نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع خانیوال وساہیوال کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

ایم ٹی اے

ہر اک گھر میں ہے ان کی تصویر جانی
یہ ڈش ہے خدا کی عجب مہربانی
زمینی وسائل سے کیا روکتے ہو
رکے ہیں بھلا کام کب آسمانی؟

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

خبریں

حکمران اتحاد ٹوٹ گیا، مسلم لیگ (ن) اپوزیشن بینچوں پر بیٹھے گی

پاکستان مسلم لیگ (ن) نے پیپلز پارٹی کی مسلسل وعدہ خلافیوں کی وجہ سے حکمران اتحاد سے علیحدگی کا اعلان اور پارلیمنٹ میں اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ جسٹس (ر) سعید الزمان صدیقی کو مسلم لیگ (ن) کا صدارتی امیدوار نامزد کر دیا ہے

اتحاد ٹوٹنے کا افسوس ہے

پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین نے کہا کہ اتحاد ٹوٹنے کا افسوس ہے ہم آج بھی چاہتے ہیں کہ مل کر چلیں ابھی آگے چل کر بہت سی مشکلات آنی ہیں ان کا ہم مل کر سامنا کر سکتے ہیں۔

زرداری کی صدارت کے لئے سرحد اسمبلی میں قرارداد منظور

سرحد اسمبلی نے پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کو صدارتی امیدوار نامزد کرنے کے حق میں قرارداد اکثریت رائے سے منظور کر لی ہے۔ مسلم لیگ (ن)، جمعیت علمائے اسلام (ف) اور پیپلز پارٹی شیر پاؤ نے قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے اجلاس اور رائے شماری کا بائیکاٹ کیا۔ قرارداد کے حق میں 75 ووٹ آئے جبکہ ق لیگ کے 4 ارکان نے مخالفت میں ووٹ دیا۔

بجلی کی طویل بندش کے خلاف کئی شہروں میں احتجاج اور دھرنے

ربوہ اور صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت مختلف شہروں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ مزید بڑھا دیا گیا۔ کئی شہروں میں واپڈا کے خلاف احتجاجی مظاہرے اور جلوس نکالے گئے اور دھرنے دیئے گئے۔ مظاہرین نے حکومت اور واپڈا احکام سے مطالبہ کیا کہ لوڈ شیڈنگ کے دورانیہ کو کم سے کم کیا جائے اور شیڈیول کے مطابق کی جائے۔

حکومت نے سی این جی کی فی کلو قیمت میں 4 روپے کمی کی منظوری دے دی

پاکستان سی این جی ایسوسی ایشن اور وفاقی حکومت کے درمیان مذاکرات کی کامیابی کے نتیجے میں حکومت نے عوام کو ریلیف دینے کے لئے سی این جی کی فی کلو قیمت میں 4 روپے کی کمی کی منظوری دے دی ہے۔ مذاکرات کی کامیابی کے بعد اوگرا نے قیمتوں میں کمی کی منظوری دیتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اگست	
طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:38
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	7:42

پنجاب حکومت توڑنے کی کوشش کی گئی تو مخالفت کرینگے

مسلم لیگ (ق) نے (ن) لیگ کے صدارتی امیدوار کی حمایت کرنے کا اشارہ دے دیا ہے۔ جاوید ہاشمی نے کہا کہ صدارتی انتخاب میں (ق) لیگ (ن) لیگ کی حمایت کرے گی۔ چودھری شجاعت نے کہا کہ پنجاب حکومت ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو ہم مخالفت کرینگے۔

نامور شاعر احمد فراز انتقال کر گئے

پاکستان کے نامور شاعر اور ادیب سید احمد فراز 25۔ اگست 2008ء کی رات کو اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ وہ گردوں کی بیماری کا علاج کرانے کے لئے شکاگو ہسپتال امریکہ میں کچھ عرصہ داخل رہے، پاکستان واپس آ کر شفاء انٹرنیشنل اسلام آباد میں بھی داخل رہے اور چند دنوں سے نیم بیہوشی کی کیفیت میں تھے۔ اردو ادب میں انہوں نے تاریخی خدمات انجام دیں۔ پاکستان اکیڈمی آف لیٹرز اور نیشنل بک فاؤنڈیشن کے انچارج رہے۔ 14؍جنوری 1931ء کو کوہاٹ کے قریب ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کی شاعری کے 13 مجموعے منظر عام پر آئے اور حال ہی میں طبع ہونے والی کتاب شہر سخن آراستہ ہے' میں ان کی زندگی کی تمام شاعری کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ماڈرن اردو شاعری میں ان کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

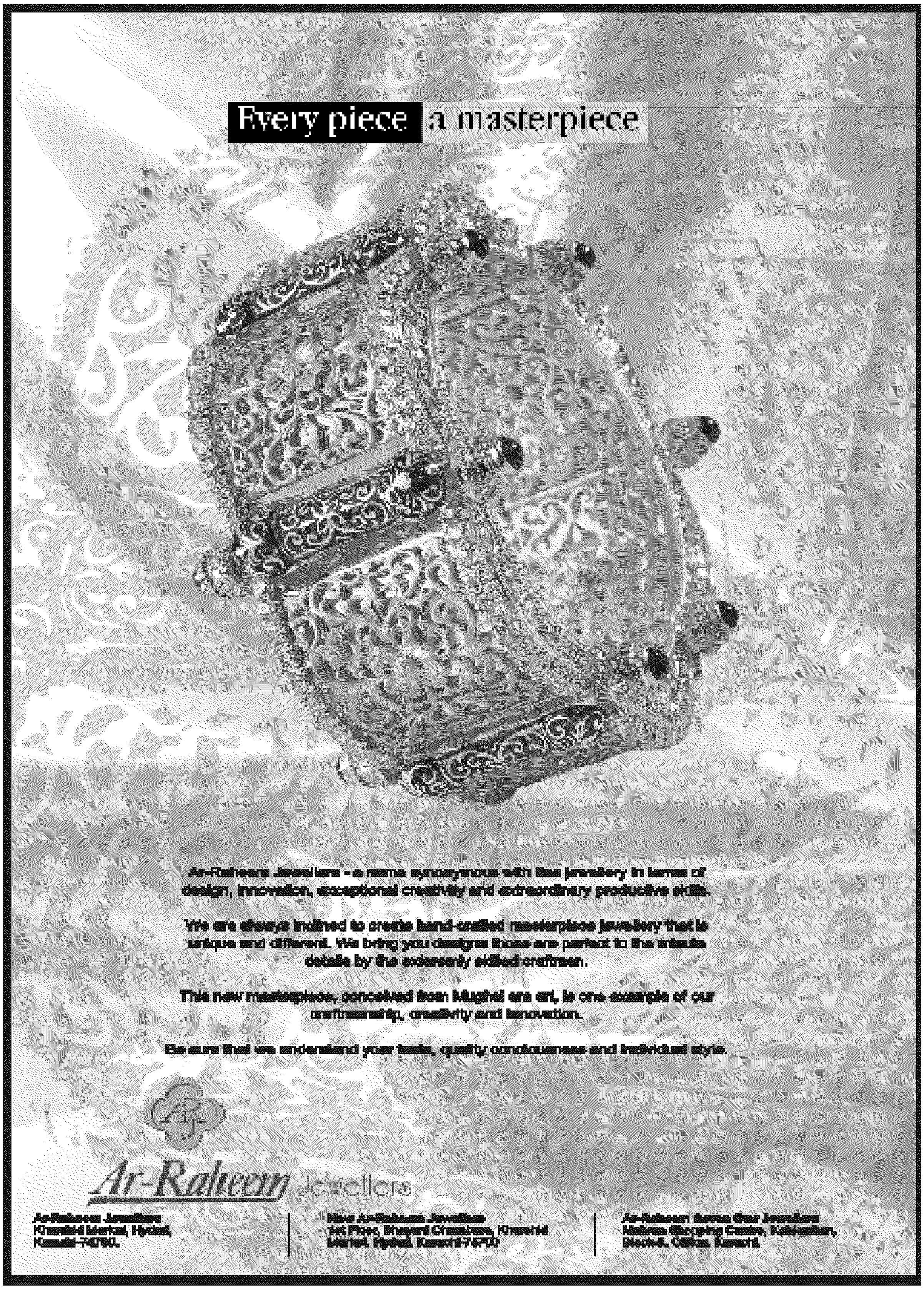

FD-10